سوال

(476)شوہر کے روکنے سے نفلی روزے نہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے شوہر کو حق پہنچتا ہے کہ وہ مجھے نفلی روزوں سے منع کرے مثلاً شوال کے چھ روزے ہیں، اور کیا اس سلسلے میں مجھے کوئی گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلیے احادیث میں یہ تلقین وارد ہے کہ جب اس کا شوہر حاضر ہو تو اسےاپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نفل روزہ رکھنا جائز نہیں۔ کیونکہ اسے اس دوران میں اس سے استمتاع کی حاجت پیش آ سکتی ہے۔ اگر وہ بلااجازت روزہ رکھ لے، تو شوہر کےلیے جائز ہے کہ وہ اس کا روزہ چھڑوا دے اگر اسے تمتع کی ضرورت ہو۔ اور اگر شوہر کو اس کی حاجت نہ ہو تو بیوی کو روزہ افطار کرانا مکروہ ہوگا، کیونکہ اس صورت میں شوہر کو بیوی کے روزے کا کوئی ضرر نہیں ہے اور نہ بچوں کی خدمت اور تربیت میں کوئی رکاوٹ ہوتی ہے پس کسی دودھ وغیرہ پلانے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ اور یہ نفلی روزے خواہ شوال کے ہوں یا دوسرے، سب کا حکم ایک ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 367

محدث فتویٰ